خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

بچوں کی تعلیم قرآن کے لئے آسان اور مقبول ترین

نورانی قاعدہ

مرتب مولوی نور محمد رحمہ اللہ

مع ضروری قواعدِ تجوید وقراءت از تسہیل القواعد

مصنفہ

اسوۃ الصلحاء شیخ القراء

حضرت مولانا الحافظ القاری فتح محمد صاحب پانی پتی رحمہ اللہ

ناشر

علمی کتاب گھر

اردو بازار، کراچی۔ پاکستان فون : 2628939 - 2624097
فیکس : 2623616 موبائل : 0320-4230079
E-Mail : { ilmikitabghar@hotmail.com
hashim-a@cyber.net.pk

شش کلمے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اوّل کلمہ طیب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہٗ

بچوں کی تعلیم قرآن کے لئے آسان اور مقبول ترین

نورانی قاعدہ

مُرتب مولوی نور محمد رحمۃ اللہ

مع ضروری قواعدِ تجوید و قراءت از تسہیل القواعد

مُصنّفہ

اُسوۃ الصلحاء شیخ القراء

حضرت مولانا الحافظ القاری فتح محمد صاحب پانی پتی رحمۃ اللہ

ناشر

علمی کتاب گھر

اردو بازار، کراچی۔ پاکستان فون : 2628939 - 2624097

فیکس : 2623616 موبائل : 0320-4230079

E-Mail : ilmikitabghar@hotmail.com

hashim-a@cyber.net.pk

تختی نمبر ۱ مفردات

ہدایات: مفردات کے نام جس طرح لکھے گئے ہیں، وہی اول سے آخر تک یاد کرائیں سطر کے آخر سے دائیں طرف اور اوپر سے نیچے کی طرف بچے سے پڑھوائیں۔ حروف کے نقطے نیچے ہیں یا اوپر؟ اور کتنے ہیں؟ خوب حفظ کرادیں۔ طریقہ تعلیم کا خوب خیال رکھیں، ورنہ بچے کی عمر اور آپ کی محنت ضائع جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم
ح حا	خ خا	د دال	ذ ذال	ر را
ز زا	س سین	ش شین	ص صاد	ض ضاد
ط طا	ظ ظا	ع عین	غ غین	ف فا
ق قاف	ک کاف	ل لام	م میم	ن نون
و واو	ہ ہا	ء ہمزہ	ی یا	ے یا

تختی نمبر ۲ مرکّبات

ا۔مرکب حروف کوایک ایک کر کے ان کی پہچان کرائیں۔ مثلاً لا میں دائیں طرف والا حرف ل ہے اور بائیں طرف والا الف۔ ۲۔ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردّو بدل کر کے یاد کرائیں۔ مثلاً ب کا نقطہ اگر اُوپر رکھ دیں تو کون سا حرف بن جائے گا۔ اور اگر ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کون سا حرف ہوگا۔ ت اور ق ، ش اور ث میں کیا فرق ہے۔

ا	لا	لا	با	لا
ل	لا	لج	لا	بلب
ک	ك	کب	گت	کا
کل	بکت	تگث	ب	ت
ث	ن	ی	با	نا
تا	یا	ثا	بس	دیس
نض	تض	ثط	بج	تخ

ثخ	تح	نج	يم	بم
نم	تم	ثم	بى	يى
نى	تى	ثى	نبل	بنل
تنل	يتل	يثل	نبن	بنن
تين	يثن	بثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
يجب	يخت	ة	ه	بة
يه	تة	نه	ھ	يهب
يها	يهم	د	ذ	جد

خذ	ر	ز	ر	جر
خز	ير	تز	س	ش
شل	سل	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	عج	غج
بع	يغ	بعد	تغذ	ف
ق	و	قل	فو	قو
نقر	يفر	يف	م	م
ء	أ	ؤ	ئ	سئل

تمت بالخير

تنبیہ: اب بچّے سے قرآن شریف کے حروف شناخت کرائیں اگر اٹکے تو خوب یاد کرائیں۔

تختی نمبر ۳ حروفِ مقطعات

الٓمٓ	الٓمٓصٓ	الٓر	الٓمٓر
كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمٓ	طٰسٓ
يٰسٓ	صٓ	حٰمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ
قٓ	نٓ	الٓمٓ ۚ اللّٰهُ	

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات: حرکات اس طرح یاد کرائیں۔ زبر ـَ اوپر، زیر ـِ نیچے، پیش ـُ اوپر مڑا ہوا حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہونے لگے۔ اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔

(۲) اوپر سے نیچے اور بائیں سے دائیں بھی فرفر پڑھوائیں۔

تنبیہ: جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو، اسے ہمزہ کہتے ہیں۔

اَ	اِ	اُ	ہَ	ہِ	ہُ	عَ
عِ	عُ	حَ	حِ	حُ	غَ	غِ

غُ	خَ	خَ	خُ	قَ	قِ	قُ
كَ	كِ	كُ	جَ	جِ	جُ	شَ
شِ	شُ	ىَ	يِ	ىُ	ضَ	ضِ
ضُ	لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	طَ	طِ	طُ	دَ
دِ	دُ	تَ	تِ	تُ	صَ	صِ
صُ	سَ	سِ	سُ	زَ	زِ	زُ
ظَ	ظِ	ظُ	ذَ	ذِ	ذُ	ثَ
ثِ	ثُ	فَ	فِ	فُ	وَ	وِ
وُ	بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ

تختی نمبر ۵ تنوین

دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ اور اس تختی میں غُنّہ کرنے کی بھی مشق کرائی جائے۔ غُنّہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ زبر کی تنوین میں اَلِف کا نام نہ لیا جائے۔ ایسے ہی ی کا بھی۔

مًا	مٍ	مٌ	بًا	بٍ	بٌ	وًا	وٍ
وٌ	فًا	فٍ	فٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ	ذًى
ذٍ	ذٌ	ظًا	ظٍ	ظٌ	زًا	زٍ	زٌ
سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ	ةً	ةٍ
ةٌ	دًى	دٍ	دٌ	طًا	طٍ	طٌ	رًا
رٍ	رٌ	نًا	نٍ	نٌ	لًا	لٍ	لٌ
ضًا	ضٍ	ضٌ	يًا	يٍ	يٌ	شًا	شٍ
شٌ	جًا	جٍ	جٌ	كًا	كٍ	كٌ	

قًا	قٍ	قٌ	خًا	خٍ	خٌ	غًا
غٍ	غٌ	حًا	حٍ	حٌ	عًا	عٍ
عٌ	هًا	هٍ	هٌ	ءً	ءٍ	ءٌ

تختی نمبر ٦

ہدایات: یہاں بچے ہی سے ہجا کروائیں۔ ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلاسکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے پڑھائیں۔ جب تک بچے خود ہجا نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کسی جگہ بھی ترک نہ کیا جائے ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔

انتباہ: یہ تختی اور اسی طرح تمام مشقوں کی تختیاں ہجا اور رواں دونوں طرح خوب یاد کرانی ضروری ہیں۔

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ	اَنَا (ہر جگہ پڑا نون)
بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ	حَسَدَ	حَشَرَ
خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ	ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ
سُرُرٌ	سَفَرَةٍ	صُحُفًا	صَمَدٌ	طَبَقٍ	طَبَقًا
طُوًى	عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقٍ	عَمَدٍ	عِنَبًا

غَبَرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرَ	قُرِئَ
قَسَمٌ	كَبَدٍ	كُتُبٌ	كَسَبَ	كَفَرَ	كُفُوًا
لُبَدًا	لُمَزَةٍ	لَهَبٍ	مَسَدٍ	نَخِرَةً	وَجَدَ
وَسَقَ	وَقَبَ	وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٍ	هُدًى

تختی نمبر ۷ کھڑی حرکات

ہدایات: کھڑے زبر کھڑے زیر اُلٹے پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زبر الف مدہ کی جگہ کھڑا زیر یَ مدہ کی جگہ، اُلٹا پیش واوٗ مدہ کی جگہ ہے اور ن، م کو مدہ کی حرکتوں کے ساتھ خصوصًا غنہ ہونے سے بچایا جائے۔ اِس تختی کو یاد کراتے وقت پچھلی تختی تنوین و حرکات سے وزن کرا کر یاد کرا دیں۔ مثلاً ب کھڑا زبر بٰ کو کھینچ کر اور ب زبر بَ کو بغیر کھینچے اور ب دو زبر بًا کو غنہ کے ساتھ۔ اسی طرح کھڑا زیر اور اُلٹے پیش کو ہر حرف کے ساتھ ذہن نشین کرا دیں، اور ایسے حروف مدہ اور حروفِ لین میں وزن کا خیال رکھیں کہ کون سی حرکت اور کون سا حرف کھنچے گا اور کونسا نہیں۔ اور اتنا صحیح یاد کرا دیں کہ دیکھ کر اور بلا دیکھے بچہ فورًا ٹھیک ٹھیک بتلا دے اور کہیں مغالطہ نہ کھائے۔ اس طرح اُستاد کی محنت انشاء اللہ بارآور ہو گی۔ بچہ کی آدھی منزل یہاں بخیر و خوبی پوری ہوئی۔ حروف حلقی چھ ہیں: أ۔ ھ۔ ع۔ ح۔ غ۔ خ۔

بٰٖٗ	یٰٖٗ	رٰٖٗ	مٰٖٗ	لٰٖٗ	وٰٖٗ	نٰٖٗ
ءٰٖٗ	ھٰٖٗ	عٰٖٗ	غٰٖٗ	حٰٖٗ	خٰٖٗ	تٰٖٗ

ث	ج	د	ذ	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ف
ق	ك	ا	ه	ع	

تختی نمبر ۸ حروفِ مدّہ و لین

حروفِ مدّہ: و-ا-ي، یہ تینوں حروف مدّہ کہلاتے ہیں۔ اگر الف سے پہلے زبر ہو، ی ساکنہ سے پہلے زیر ہو، و ساکنہ سے پہلے پیش ہو تو یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔

بَا	بُوْا	بِیْ	تَا	تُوْا	تِیْ	ثَا
ثُوْا	ثِیْ	حَا	حُوْا	حِیْ	خَا	خُوْا
خِیْ	رَا	رُوْا	رِیْ	زَا	زُوْا	زِیْ
طَا	طُوْا	طِیْ	ظَا	ظُوْا	ظِیْ	فَا
فُوْا	فِیْ	هَا	هُوْا	هِیْ	يَا	يُوْا
يِیْ	ءَا	اُوْا	اِیْ	جَا	جُوْا	جِیْ

دَا	دُوْا	دِیْ	ذَا	ذُوْا	ذِیْ	سَا
سُوْا	سِیْ	شَا	شُوْا	شِیْ	صَا	صُوْا
صِیْ	ضَا	ضُوْا	ضِیْ	عَا	عُوْا	عِیْ
غَا	غُوْا	غِیْ	قَا	قُوْا	قِیْ	کَا
کُوْا	کِیْ	لَا	لُوْا	لِیْ	مَا	مُوْا
مِیْ	نَا	نُوْا	نِیْ	وَا	وُوْا	وِیْ

حروفِ لین یْ اور وْ ساکنہ سے پہلے زبر ہو تو یہ حروف لین کہلاتے ہیں، ان کے ادا کرتے وقت کھینچنے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے۔ چونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لیے ان کو لین کہتے ہیں۔

تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	دَوْ	دَیْ	ذَوْ
ذَیْ	رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ
شَوْ	شَیْ	صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ

طَیْ	ظَوْ	ظَیْ	لَوْ	لَیْ	نَوْ	نَیْ
اَوْ	اَیْ	بَوْ	بَیْ	جَوْ	جَیْ	حَوْ
حَیْ	خَوْ	خَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ	مَوْ
مَیْ	وَوْ	وَیْ	هَوْ	هَیْ	یَوْ	یَیْ

تختی نمبر ۹

قاعدہ نمبر ۱۔ حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ ہو تو ہمیشہ چار الفی مدّ ہوگا۔ اگر ہمزہ اسی کلمہ میں ہے تو مدِّ واجب اور مدِّ متصل اور جائز کہتے ہیں جیسے جَآءَ۔ ورنہ مدّ منفصل کہلاتا ہے جیسے اِنَّآ اَنْزَلْنَا۔ **قاعدہ نمبر ۲۔** اگر حروف مدہ یا حروفِ لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مدّ ہوگا اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مدِّ لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے، جیسے آٰلْئٰنَ اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو اسے مدّ وقفی و مدّ عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے جیسے خَوْفٍ، جُوْعٍ وغیرہ پر وقف کریں۔ **قاعدہ نمبر ۳۔** ر کے اوپر زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہو گا تو باریک ہوگی۔

اٰمَنَ	اٰوٰی	اٰنِیَةٍ	اٰلْفِ	اَیْنَ	بِهٖ
جَآءَ	جَآئِ	هَارٍ	نَارًا	خَیْرٌ	دَاوٗدُ

رُوَيْدًا	رَضُوْا	رِجَالٌ	مُلْكِ	شَيْءٍ	طَغٰى
طَغَوْا	طَيْرًا	عَادٍ	عَلٰى	عَيْنٌ	فِيْهِ
قَالَ	قَوْلٌ	كَانَ	كَيْدًا ۝	كَيْفَ	لَوْحٍ
لَيْسَ	مَالًا	خَوْفٍ	مَآءٍ	وَيْلٌ	يَوْمِ
يَرَهٗ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ	دَافِقٍ	شَاهِدٍ	عَابِدٌ
عَآئِلًا	غَاسِقٍ	نَاصِرٍ ۝	وَالِدٍ	اَعُوْذُ	
اَكِيْدُ	يَخَافُ	يَدُهٗ	يُقَالُ	تُرَابًا ۝	
حِسَابًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا	سَلٰمٌ	شِدَادًا	
شَرَابًا	صَوَابًا	طَعَامِ	عَذَابًا	عَطَآءً	
غُثَآءً	كِتَابًا	كِرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا	

مَا بًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا	مَفَازًا
مِهٰدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا	ثُبُوْرًا	رَسُوْلٍ
شُهُوْدٌ	قُعُوْدٌ	وُجُوْهٌ	اَثِيْمٍ	اَلِيْمٍ
بَصِيْرًا	خَبِيْرٌ	رَحِيْقٍ	شَهِيْدٌ	عَظِيْمٌ
قَرِيْبًا	كَرِيْمٍ	مَجِيْدٌ	مُحِيْطٌ ○	نَعِيْمٍ ○
يَتِيْمًا	يَسِيْرًا	ذٰلِكَ	قُرَيْشٍ	عِيْشَةٍ
مَوْءٗدَةُ	مَوْضُوْعَةٌ	مَوَازِيْنُهٗ	يَوْمَئِذٍ	

تختی نمبر (۱۰) جزم

جَزم کی صورت اور نام یاد کرادیں۔ ان سوالات کے جوابات بھی یاد کرادیں۔ سوال: جزم کیسا ہوتا ہے؟ جواب: مُڑا ہوا۔ سوال: جَزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: ساکن۔ سوال: جَزم والا حرف کتنے مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ جواب: پہلے حرف سے مل کر ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحّت کا خاص خیال رکھا جائے۔ مثلاً ث۔س۔ ذ۔ ز۔ ظ میں اور اسی طرح ت ط۔ق۔ک۔ل میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے۔ کوشش جاری رکھی جائے۔

اَ اُ اِ	اَعْ اُعْ اِعْ	اَثْ اُثْ اِثْ	اَذْ اُذْ اِذْ	اَظْ اُظْ اِظْ	اَزْ اُزْ اِزْ	اَسْ اُسْ اِسْ

اَُِصْ	اَُِحْ	اَُِھْ	اَُِتْ	اَُِطْ	اَُِكْ	اَُِقْ
اَُِبْ	اَُِجْ	اَُِدْ	اَُِشْ	اَُِضْ	اَُِغْ	اَُِرْ
اَُِفْ	اَُِمْ	اَُوْ	اَُِیْ			

تختی نمبر (۱۱)

سوال: نون ساکن اور تنوین کب غنّہ ہوتے ہیں؟ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی نہ ہوے

حرف حلقی شش بود اے خوش ادا

ہمزہ^۱ ہا^۲ و عین^۳ حا^۴ و غین^۵ خا^۶

سوال: رائے ساکنہ کب موٹی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یائے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو۔ اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرفِ مستعلیہ ہو تو ہر حال میں پُر ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے۔ حروف مستعلیہ یہ ہیں: خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ۔

اَنْتَ	اِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشَ	سَعْىَ
كُنْتُ	لَسْتَ	قُرْاٰنٌ	بَرْدًا	مِرْيَةٍ
اِرْجِعْ	اِرْبَةٍ	مِصْرَ	قِطْرٍ	قِرْطَاسٍ
مِرْصَادٍ	فِرْقَةٍ	مَنِ ارْتَضٰى		اِرْحَمْ

اِرْتَبْتُمْ	اَنْذِرْ	خَيْرٌ ط	فَاصْبِرْ	صَبْرًا
يَسِيْرٌ ط	غُلْبًا	فَصْلٌ	قَدْحًا	قَضْبًا
كَاْسًا	كَدْحًا	يُغْنِىْ	لَغْوًا	مِسْكٌ
نَخْلًا	نَشْطًا	نَفْسٍ	نَقْعًا	يُسْرًا
اَبْقٰى	عَدْنٍ	عَشْرٍ	يَخْشٰى	يَسْعٰى
يَتْلُوْا	يَدْعُوْا	تَجْرِىْ	يَهْدِىْ	اَلْقَتْ
اَمْهِلْ	اِقْرَاْ	فَارْغَبْ	فَانْصَبْ	وَانْحَرْ
مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	اَنْعَمْتَ	مَنْ اٰمَنَ	
مِنْ خِلَافٍ	اَلْهٰمَ	اَنْشَرَ اَنْقَضَ		
دَمْدَمَ	عَسْعَسَ	اَعْبُدُ	نَعْبُدُ	

يَخْرُجُ يَشْرَبُ يَحْسَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ اُقْسِمُ يُبْدِئُ دُنْيَا قِنْوَانٌ

صِنْوَانٌ بُنْيَانٌ[1] حُشِرَتْ سُطِحَتْ

كُشِطَتْ نُشِرَتْ بَلْ سکتہ[2] رَانَ اَثَرْنَ

وَسَطْنَ فَرَغْتَ تَاْتُوْنَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُوْنَ

يَعْمَلُوْنَ يَعْلَمُوْنَ يَضْحَكُوْنَ يَكْسِبُوْنَ

يَدْخُلُوْنَ يَنْظُرُوْنَ[3] ط رَاٰىِ ط مَنْ سکتہ رَاقٍ

اَنْذَرْنَا اَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا

وَضَعْنَا نُطْفَةٍ[4] ج عِبْرَةً ط

1 یہ چاروں کلمات بالکل غنہ نہیں ہوتے۔ 2 سانس جاری رہے اور آواز بند ہو جائے اس کو سکتہ کہتے ہیں۔ 3 جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو ساکن کر دیں۔ اگر ساکن نہ ہو تو آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں گے۔ گول ۃ پر جب وقف کریں گے تو ھا، پڑھی جائے گی۔

زَجۡرَةٌ تَذۡكِرَةٌ ط مُسۡفِرَةٌ مُؤۡصَدَةٌ ○

مَايَشَآءُ اِسۡتَطَعۡتَ ط شَهۡرٍ ط فَجۡرٍ ○ قَدۡرٍ ○

زَكٰوةً ط صَلٰوةً ط بَالِغَةٍ ط مَمۡنُوۡنٍ ○

مَحۡفُوۡظٍ ○ نِسَآءً ط طُوًى ط مَسۡرُوۡرًا ○

مَآءً ط اَبۡوَابًا ط مَجۡرٖىهَا اَزۡوَاجًا ط

اَشۡتَاتًا اِطۡعَامٌ اَعۡنَابًا اَفۡوَاجًا

اَلۡفَافًا ط قُرۡاٰنًا اَلۡحَمۡدُ اِهۡدِنَا وَالۡفَتۡحُ

وَالۡعَصۡرِ مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَعَ الۡعُسۡرِ

مَا الۡقَارِعَةُ ○ وَاِذَا الۡمَوۡءٗدَةُ يَنۡظُرُ الۡمَرۡءُ

لہ زبر کی تنوین پر جب وقف ہوگا۔ تو وہاں الف پڑھا جائے گا بشرطیکہ وہ گول ۃ نہ ہو۔
لہ اِمالہ کی رٖ ایسے پڑھی جائے جیسے قطرے کی راء۔

كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ مِنْ اَهْلِ

الْكِتَابِ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ

تَقْوِيْمٍ ۝ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ الٰٓئٰنَ

تختی نمبر ۱۲ تشدید

ہدایات: بچوں کو صرف جوابات یاد کرائے جائیں۔ سوال: تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: تشدید۔ سوال: تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: مُشَدَّدْ۔ سوال: تشدید والا حرف کتنے مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ جواب: دو مرتبہ۔ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر، دوسری مرتبہ خود۔ سوال: مُشَدَّدْ کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ جواب: سختی کے ساتھ ذرا رُک کر۔

اَبَّ اِبِّ اُبُّ	اَتَّ اِتِّ اُتُّ	اَثَّ اِثِّ اُثُّ	اَجَّ اِجِّ اُجُّ	اَحَّ اِحِّ اُحُّ	اَخَّ اِخِّ اُخُّ	اَدَّ اِدِّ اُدُّ
اَذَّ اِذِّ اُذُّ	اَرَّ اِرِّ اُرُّ	اَزَّ اِزِّ اُزُّ	اَسَّ اِسِّ اُسُّ	اَشَّ اِشِّ اُشُّ	اَصَّ اِصِّ اُصُّ	اَضَّ اِضِّ اُضُّ

تختی نمبر ۱۳

قاعدہ: نونّ میمّ مشدد ہمیشہ غنہ ہوتے ہیں اور نونّ اور یّ اور رّا مُشدّد وغیرہ پر وقف کرنے کا خاص طور سے خیال رکھیں۔ اکثر غلطی رّا اور نونّ اور یّ مشدد کے وقف پر ہوتی ہے۔ استاد سے مشق کے بغیر پڑھنا مشکل ہے۔

بُرِّزَ	حُصِّلَ	صَدَّقَ	عَدَّدَ	قَدَّرَ
كَذَّبَ	نَعَّمَ	يَظُنُّ	يَحُضُّ	جَنَّةٍ
ثُمَّ	قُوَّةٍ	كَرَّةٌ	سُعِّرَتْ	قَدَّمَتْ
كَذَّبَتْ	زُوِّجَتْ	سُجِّرَتْ	فُجِّرَتْ	سُيِّرَتْ
عُطِّلَتْ	كُوِّرَتْ	اَيْدِيْهِنَّ	عَلَيْهِنَّ	نُيَسِّرُهُمْ
اَلْبَيِّنَةُ	قَيِّمَةٌ	عَشِيَّةً	مُذَّكِرٌ	اَيَّانَ
اِيَّاكَ	تَجَلّٰى	اِيَّايَ	يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ	
عَدُوٌّ	تَوَلّٰى	تَوَّابًا	ثَجَّاجًا	غَسَّاقًا

مَفَرُّ اَذَلَّ وَالْمُعْتَرَّ مُمَدَّدَةٍ ○

مُكَرَّمَةٍ ○ لَا تَامَنَّا وَالسَّمَآءِ وَالتَّرَآئِبِ

وَالنّٰشِطٰتِ وَالنّٰزِعٰتِ وَالسّٰبِحٰتِ

فَالسّٰبِقٰتِ فَالْمُدَبِّرٰتِ ءَاَعْجَمِيٌّ

وَّعَرَبِيٌّ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ بِالْخُنَّسِ

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

تختی نمبر ۱۴

مَرُّوْا رَبِّيْ مُدَّتْ حُقَّتْ وَتَبَّ

۱؎ اِشمام ہونٹوں سے پیش کا ظاہر کرنا، یہ صرف پیش میں ہوتا ہے۔ دوم، تہائی حرکت پڑھنا، یہ صرف زیر و پیش میں ہوتا ہے اور اس جملہ میں اِدغام محض جائز نہیں۔

۲؎ تسہیل یعنی ہمزہ کو نرم پڑھنا۔

تَبَّتْ اَحَطتُّ مُسَمًّى ط اَنْ نَّمِنْ

وَالصُّبْحِ وَالشَّمْسِ فَطَلٌّ ط فِی الْحَجِّ

سَامِرِیٌّ ط بِمُصْرِخِیَّ ط وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ

سِجِّیْلٍ سِجِّیْنٌ فِی الْیَمِّ اِنَّ الْجَنَّةَ

لِحُبِّ الْخَیْرِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○

مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ○

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○

تختی نمبر ١٥

یَزَّکّٰی یَذَّکَّرُ مُدَّثِّرُ مُزَّمِّلُ عِلِّیِّیْنَ ○

عِلِّیُّوْنَ ○ اِنَّ الَّذِیْنَ اِلَّا الَّذِیْنَ

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝

تختی نمبر ١٦

ضَآلًّا ١ دَآبَّةٍ حَآجَّكَ حَآجُّوْكَ

لَضَآلُّوْنَ ۝ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَتُحَآجُّوْنِّيْ

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ وَالصّٰٓفّٰتِ ٢ مُضَآرٍّ

جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝ وَلَا جَآنٌّ ۝ فَاِذَا

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ صَوَآفَّ

١ اِس کے ہجے اس طرح ہوں گے: ضاد الف لام زبر ضَآلَ، لام دو زبر لًّا ضَآلًّا

٢ واوٗ صاد زبر وَصّ، صاد فا کھڑا زبر صٰٓفّ، وَصّٰٓفّ
فا کھڑا زبر فا وَالصّٰٓفّٰ، تا زیر تِ وَالصّٰٓفّٰتِ

ہدایات برائے خاتمہ

۱۔ اگر نون ساکن وتنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یَرْمَلُوْنَ میں سے کوئی حرف ہو تو ل اور ر میں بلاغنہ باقی چار حرفوں میں غنّہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر چھوڑ دیں گے جیسے مِنْ رَّبِّكَ وغیرہ۔

۲۔ تنوین کے بعد ہمزۂ وصل ہو تو وہاں ایک ن کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کے بعد صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے۔ اس کو نون قطنی کہتے ہیں۔

تنبیہہ: زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ یہاں بھی نہیں پڑھا جاتا۔

۳۔ ب سے پہلے ن ساکن یا تنوین ہو تو یہ دونوں م بن جاتے ہیں۔

۴۔ م ساکن کے بعد ب یا م ہوگی تو م ساکن بھی غنّہ ہوگا۔

۵۔ لفظ اَللّٰہُ کے ل سے پہلے زیر ہوگا تو ل باریک ہوگا۔ جیسے بِسْمِ اللّٰهِ اور اگر ل سے پہلے زبر یا پیش ہو تو ل موٹا ہوگا، جیسے اَللّٰهُ۔ عَلَیْهُ اللّٰهَ۔ نَارُ اللّٰهِ۔

علاماتِ وقف

○ وقفِ تام۔ مـ وقفِ لازم۔ ط وقفِ مطلق۔ ج وقفِ جائز۔ س سکتہ: سانس نہ ٹوٹے۔ وقفہ ذرا لمبا سکتہ۔ ک اوپر والے وقف جیسا، ز وقفِ مجوّز۔ ص وقف مرخص۔ صلے وصل بہتر۔ ق قیل علیہ الوقف۔ (یعنی بعض کے نزدیک یہاں وقف ہے)۔ صل یعنی ملا کر پڑھو۔ لا یعنی اس کے بعد سے ابتداء نہ کرو۔

خاتمہ اجرائے قواعدِ ضروریہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

جَزَآءً مَلٰٓئِکَۃِ اِنَّآ اَعْطَیْنَا اِلَیْنَآ

اِیَابَھُمْ ۝ خَیْرًا یَّرَہٗ ۝ شَرًّا یَّرَہٗ ۝

مِیْقَاتًا یَّوْمَ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنْ

نَّصِیْرٍ مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ مِنْ رَّبِّکَ

رَسُوْلُ اللّٰہِ مِنَ اللّٰہِ صُحُفًا مُّطَھَّرَۃً

صَفًّا لَّا یَتَکَلَّمُوْنَ قُلُوْبٌ

یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ اَبْصَارُھَا سِرَاجًا

وَّھَّاجًا وَّاَنْزَلْنَا اَکْلًا لَّمًّا وَّتُحِبُّوْنَ

اَلْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○ عَادًا ۨ الْاُوْلٰى ○

لُمَزَةِ ۨ الَّذِىْ فَخُوْرًا ○ ۨ الَّذِيْنَ قَدِيْرُ ○

ۨ الَّذِىْ نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ مَنْ بَخِلَ

لَيُنْۢبَذَنَّ مِنْۢ بَعْدِ مِنْۢ بَيْنِ

الصُّلْبِ لَنَسْفَعًاۢ بِالنَّاصِيَةِ

بِذَنْۢبِهِمْ مُطَهَّرَةٍۢ بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ

كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ○ هُمْ فِيْهَا لَكُمْ

دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ○ اِنَّ رَبَّهُمْ

بِهِمْ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ لَهُمْ

مَّا يَشَآءُوْنَ مِمَّ اللّٰهُمَّ

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح !

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع
اَنَا	اَنَ	جس جگہ بھی ہو	لِشَایْءٍ	لِشَیْءٍ	پ۱۵ رکوع ۱۲
یَبْصُطُ	یَبْسُطُ	پ۲ رکوع ۱۶	لٰکِنَّا	لٰکِنَّ	پ۱۵ رکوع ۱۷
اَفَاۡئِنْ	اَفَئِنْ	پ۴ رکوع ۶	لَااَذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ	پ۱۹ رکوع ۱۷
لَااِلَی اللّٰهِ	لَاِلَی اللّٰهِ	پ۴ رکوع ۸	لَااِلَی الْجَحِیْمِ	لَاِلَی الْجَحِیْمِ	پ۲۳ رکوع ۶
تَبُوْءَا	تَبُوْءَ	پ۶ رکوع ۹	لِیَبْلُوَا	لِیَبْلُوَ	پ۲۶ رکوع ۵
بَصْطَةً	بَسْطَةً	پ۸ رکوع ۱۶	نَبْلُوَا	نَبْلُوَ	پ۲۶ رکوع ۸
مَلَائِهٖ	مَلَئِهٖ	جس جگہ بھی ہو	لَااَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ	پ۲۸ رکوع ۵
وَلَااَوْضَعُوْا	وَلَاَوْضَعُوْا	پ۱۰ رکوع ۱۳	سَلَاسِلَا	سَلَاسِلَ وصلاً	پ۲۹ رکوع ۱۹
ثَمُوْدَا	ثَمُوْدَ	پ۱۹ رکوع ۲	قَوَارِیْرَا	قَوَارِیْرَ وصلاً	پ۲۹ رکوع ۱۹
اَلرَّسُوْلَا وقفاً	اَلرَّسُوْلَ وصلاً	پ۲۲ رکوع ۵	اَلسَّبِیْلَا	اَلسَّبِیْلَ	پ۲۲ رکوع ۵
اَلظُّنُوْنَا وقفاً	اَلظُّنُوْنَ وصلاً	پ۲۱ رکوع ۱۸	بِئْسَ الْاِسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ	پ۲۶ رکوع ۱۴
لِتَتْلُوَا	لِتَتْلُوَ	پ۲۷ رکوع ۶			
لَنْ نَّدْعُوَا	لَنْ نَّدْعُوَ	پ۱۵ رکوع ۱۴			

یہ تمام کلمات خوب یاد کرا دیئے جائیں

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہئیں:۔

۱۔ ترتیل یعنی ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنا ۲۔ تجوید یعنی حروف کو مخارج سے مع صفات کے ادا کرنا
۳۔ تبیین یعنی حرف کو صاف پڑھنا ۴۔ ترسیل یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا
۵۔ تحسین لحن عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا ۶۔ توقیر یعنی خشوع خضوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا

تلاوت میں اِن عیبوں سے بچنا لازم ہے

۱۔	ترعید	مَد اور حرکت میں آواز کو ہلانا	مکروہ وحرام
۲۔	تنفیش	حرکات کا پورا ادا نہ کرنا	مکروہ
۳۔	تعجیل	جلدی کرنا، جس میں حروف جدا جدا سمجھ میں نہ آسکیں۔	حرام
۴۔	تطنین	یعنی گنگنی آواز سے پڑھنا	حرام
۵۔	تہمیز	ہر حرف کے ساتھ ہمزہ مِلا دینا	حرام
۶۔	تطویل	حرکات و مدّات کو حد سے زیادہ کھینچنا	مکروہ
۷۔	ہمہمہ	مخفّف کو مشدّد یا مشدّد کو مخفّف کرنا	حرام
۸۔	زمزمہ	گانے کے طریقے پر پڑھنا مکروہ تحریمی۔ اگر تجوید سے باہر ہو تو	حرام
۹۔	ترقیص	آواز نچانا، اگر وہ حد تجوید سے باہر ہو تو	حرام
۱۰۔	عنعنہ	ہمزہ کو عین کے ساتھ مخلوط کر کے پڑھنا	حرام
۱۱۔	رکزہ	بے موقع ادغام کرنا	حرام
۱۲۔	تمضیغ	حرفوں کو چبانا	مکروہ
۱۳۔	تعویق	کلمہ کے بیچ میں وقف کرنا اور آگے سے پڑھنا شروع کر دینا	حرام
۱۴۔	وثبہ	حرف اول کو ناتمام چھوڑ کر اگلے حروف شروع کر دینا	حرام

حروف کے مخارج کا بیان۔ کل سترہ مخارج ہیں

١ ا و ي	٢ ھ ء	٣ ع ح	۴ غ خ	۵ ق
بحالتِ مدّہ منہ کے خالی حصہ کی ہوا سے۔	حلق کے آخر سے جو سینے کی طرف ہے	حلق کے بیچ سے	حلق کے شروع سے جو منہ کی طرف ہے	زبان کی جڑ کا آخر جو کوّے کے پاس ہے جب اوُپر تالو سے لگے۔
٦ ك	٧ (غیرمدّہ) ج ش ي	٨ ض	٩ ل	١٠ ن
اسی جگہ سے لیکن ذرا منہ کی طرف ہٹ کر	زبان کا بیچ، جب تالو کے بیچ سے لگے۔	زبان کی کروٹ جب اوپر کی ڈاڑھوں سے لگے، بائیں طرف سے آسان ہے اور دائیں طرف سے مشکل اور دونوں طرف سے ایک دم نکالنا بہت ہی مشکل ہے۔	زبان کی کروٹ کے اخیر سے زبان کی نوک تک کے حصّہ سے جب وہ اوپر کے اگلے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے۔	انھیں میں سے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے، یعنی اندر کی طرف سے ایک کم ہو جاتا ہے۔
١١ ر	١٢ ط د ت	١٣ ظ ذ ث	١۴ س ص ز	١۵ ف
انھیں اگلے دونوں دانتوں کے مسوڑھوں سے اور اس کا کچھ تعلق زبان کی پشت سے بھی ہے جو نوک سے ذرا آگے چل کر ہے۔	زبان کی نوک جب اُوپر کے اگلے دو دانتوں کی جڑ کی طرف والے آدھے حصے سے لگے۔	زبان کی نوک جب اِن ہی اُوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک کی طرف والے آدھے حصّہ سے لگے	زبان کی نوک جب اُوپر اور نیچے کے اگلے دونوں دانتوں کے درمیان آجاتے۔	اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک جب نیچے کے ہونٹ کے اندر والے حصہ سے لگے۔
١٦ ب	م	اور و (غیر مدّہ)	١٧ ن م	
دونوں ہونٹوں کی اندرونی تری کے ملنے سے۔	دونوں ہونٹوں کی بیرونی تری کے ملنے سے۔	دونوں ہونٹوں کو گول کر کے ناتمام بند کرنے سے۔	کا غنہ خیشوم سے یعنی ناک کے بانسہ سے۔	

صفات کا بیان

صفات کی دو قسمیں ہیں ۔ (۱) **صفات لازمہ** (۲) **صفات عارضہ**
لازمہ وہ ہیں جن کے ادا نہ ہونے سے حرف بگڑ جاتا ہے اور یہ سترہ ہیں اور ان کی دو قسمیں ہیں۔
(۱) **متضادہ** (۲) **غیر متضادہ**

صفات متضادہ وہ ہیں جن میں سے ایک صفت دوسرے کی ضد ہو، وہ دونوں کسی ایک حرف میں جمع نہیں ہو سکتیں اور نہ وہ ایک دم جدا ہو سکتی ہیں، بلکہ دو ضد والی صفتوں میں سے ہر ایک حرف میں کوئی نہ کوئی ضرور پائی جاتی ہے۔ صفاتِ متضادہ کے پانچ جوڑے ہیں۔ ہر جوڑے میں سے تمام حروف میں ایک ایک صفت آئے گی۔ اس لیے صفاتِ متضادہ ہر ایک میں پانچ پانچ ہوں گی۔

متضادہ صفات کے پانچ جوڑے یہ ہیں:

۱۔ **جہر**۔ ظاہر کرنا۔ یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی قوت سے ٹھہرنا جس سے سانس کا جاری رہنا بند ہو جائے۔ ان میں سانس کم اور آواز زیادہ ہوتی ہے۔
ہمس۔ چھپانا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی کمزوری سے ٹھہرنا جس سے سانس جاری رہ سکے۔ فَحَثَّہٗ شَخْصٌ سَکَتَ یہ دس حروف مہموسہ ہیں اور باقی انیس مجہورہ۔

۲۔ **شدت**۔ سخت ہونا۔ یعنی حرف کے اَدا کرتے وقت آواز کا ایسی قوت سے ٹھہرنا جس سے آواز بند ہو جاتی ہے۔ یہ اَجِدُ قَطٍ بَکَتْ کے آٹھ حروف ہیں۔
رخاوت۔ نرم ہونا۔ حروف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی کمزوری اور نرمی سے ٹھہرنا جس سے آواز جاری رہے، اور متوسط حروف کے علاوہ باقی سولہ حروف رِخْوَۃ ہیں۔
توسّط۔ اِن دونوں کے درمیان ہے یعنی ان حروف میں کچھ آواز بند ہوتی ہے اور کچھ جاری رہتی ہے۔ یہ لِنْ عُمَرْ کے پانچ حروف میں ہے۔ اور ان کو متوسطہ اور بَینِیہ کہتے ہیں۔

۳۔ **استعلاء**۔ بلند ہونا۔ یعنی حرف کی ادائیگی کے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرف اُٹھ جانا۔ یہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ کے سات حروف میں ہے۔

استفال۔ نیچے رہنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرف نہ اُٹھنا۔

A BEGINNER'S GUIDE TO READING QURAN INCLUDING PRINCIPLES OF TAJWEED AND QIRAT

NOORANI QUAIDA

نورانی قاعدہ

Written by :

Hazrat Maulana Qari Noor Muhammad

Compiling/Sorting of Words in Order by :

Hazrat Maulana Qari Fateh Muhammad

Published by

ILMI KITAB GHAR

Booksellers, Publishers, Printers, Wholesellers & Exporters

Urdu Bazar, Karachi-74200, (Pakistan).
Ph : 2624097 - 2628939, Fax : (92-21) 2623616
Mobile : 0320 - 4230079
E-mail : ilmikitabghar@hotmail.com , hashim-a@cyber.net.pk
Web Add. : http://www.jamals.com/ilmi

Designed by Fair Fan